



L'Oréal، فریگا اور Gillette

ایک شام ہوٹل میں، میں ابھی ابھی اپنے دوروں اور فروخت کے چکر سے لوٹا تھا، اور میرے والد بھی — ہم ایک ہی ہوٹل میں ٹھہرتے تھے تاکہ کچھ وقت ساتھ گزار سکیں، ایسا ہر چار مہینے میں کوئی ایک ہفتہ ہوتا تھا۔

ہماری میز پر ایک خوش مزاج رفیقِ کار آ بیٹھا جس کا نام جارجیو تھا، L'Oréal کا سیلز افسر، جس نے بڑے پیمانے کی ریٹیل میں تقسیم کاری منظم کرنے کا کام سنبھالا تھا — وہ لوگ پرفیومری کی دکانوں سے سپر مارکیٹوں کی طرف بڑھ رہے تھے، جبکہ اُن کی تاریخی منڈی وہیں رہی جہاں وہ مضبوط تھے: مصنوعات اور Corolle کاسمیٹکس۔

وہ حال ہی میں ہسپتال سے نکلا تھا، اُسے کرون کی بیماری رہی تھی۔ جوان تھا، پینتالیس برس کا، مگر صاف دکھائی دیتا تھا کہ اُس میں زیادہ دم نہیں۔

اُس نے مجھ سے پوچھا کہ اگلے دن میرا روٹ کیا ہے، اور کیا میں اُسے اپنے گاہکوں سے ملوا سکتا ہوں، تاکہ وہ سڑکوں کے نقشوں سے بچ جائے اور اُس کا کام تیز ہو جائے — ہم آزما کر دیکھ لیں گے۔

میرے والد نے ایک لفظ نہ کہا، چپ رہے، جس کا مطلب تھا کہ انہیں منظور ہے — ورنہ وہ کہتے: ”ننڈو، سنو، ہمیں بات کرنی ہے،“ جو اُن کا یہ کہنے کا طریقہ تھا کہ یہ تم کیا جھک مار رہے ہو۔

جارجیو اور میں دوست بن گئے، اور ہم تقریباً دو سال گاہکوں کے دوروں پر ساتھ گھومتے رہے، اگرچہ مہینے میں کبھی ایک ہفتے سے زیادہ نہیں۔

جب 88ء میں Gillette نے دو پروڈکٹ ڈویژن بنانے کا فیصلہ کیا — شیونگ اور پرسنل کیئر — تو مجھے زیادہ احساس ہوا کہ ٹوائٹلریز بیچنا زیادہ کٹھن کام ہے۔ پھر 89ء میں میں شیونگ میں لوٹ آیا، اور وہ میرے بہت کام آیا — میں نے L'Oréal سے بہت کچھ سیکھا، حالانکہ ہم نے کبھی ایک دوسرے کے مقابل مصنوعات نہیں بیچیں۔

جارجیو کے ساتھ گزرے دو برسوں میں بہت کچھ ہوا، مگر مجھے صرف دو باتیں یاد ہیں جو واقعی اہم تھیں:

ایک تھوک فروش گاہک نے، جو ایک نوجوان گریجویٹ تھا، ہمیں اپنے دفتر میں بٹھایا اور کہا: “میں نے آپ دونوں کو اس لیے طلب کیا ہے کہ مجھے آپ کی مصنوعات درکار ہیں۔” جارجیو اٹھا اور باہر لگا بورڈ دیکھنے کے لیے دروازے کی طرف چل دیا، اور نوجوان نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیا ماجرا ہے۔ وہ مسکراتا ہوا واپس اندر آیا: “مجھے لگا تھا ہم غلط جگہ آ گئے ہیں — کہ گاہک کے دفتر کے بجائے پولیس ہیڈ کوارٹر میں گھس آئے ہیں۔” اس پر دیر تک قہقہہ پڑا، اور بعد میں یہ بات سب تک پہنچ گئی اور جو ہمیں دیکھتا مسکرا دیتا۔

پھر ایک دن میلان سے کسی نے مجھے فون کیا اور بڑی شائستگی سے کہا کہ میں L'Oréal والے اپنے رفیق کار کے ساتھ گھومنا چھوڑ دوں، کیونکہ Gillette کا پرسنل کیئر ڈویژن شیمپو نہیں بیچ پا رہا، اور قصور فریگا کا ہے — جو L'Oréal بیچ رہا ہے۔ ہاھاہاہا۔

ایک دن میں جارجیو کے ساتھ اشیائے خوردنی کے ایک تھوک فروش سے ملنے گیا۔ جب میں نے اُس سے کہا کہ مجھے فریگا کہے اور یہ کہ میں Gillette کا نمائندہ ہوں، تو اُس نے کھلی بانہوں سے میرا استقبال کیا — وہ میرا ہی انتظار کر رہا تھا۔ جب جارجیو کی باری آئی اور اُس نے بتایا کہ وہ L'Oréal سے ہے، تو تھوک فروش نے منت کی کہ وہ پھر کبھی آئے، کیونکہ اُس نے ابھی ابھی تیل کے دو ٹرک اُتروائے ہیں۔ جارجیو نے ترت جواب دیا: “بیچوں کا تیل، یا زیتون کا؟” گاہک نے کہا: “فکر نہ کیجیے، میں دونوں خرید لوں گا۔ پھر آئیے گا، میں آرڈر دے دوں گا — آپ کی مدد کر دوں گا۔ فریگا کو مدد کی ضرورت نہیں۔”

وہ جوانی میں ہی مر گیا، باون برس کی عمر میں۔ اور اُس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے میں نے اپنی بیٹی کو اُس کا نام دیا — جارجیا — تاکہ اُس کی یاد ہمیشہ میرے ساتھ رہے۔

Ciao، جارجیو۔

فرڈیننڈو

L'Oréal، Gillette ← PDF کی نظر سے

دوسری داستانیں دیکھو

• Vatican • One Door • Genesis • Opera • Wood • کتب خانہ • نقشے • The Corpus

رابطہ